جلد ۳ | ۸ ؍ صلح ۱۳۲۸ ھ | ۸ ؍ ربیع الاول ۱۳۶۸ ھ | ۸ ؍ جنوری ۱۹۴۹ء | نمبر ۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۷ ؍ ماہ صلح سیدنا حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت گلے میں درد ۔ اور پاؤں میں ... نقرس کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔ علالت طبع کی وجہ سے حضور خطبہ جمعہ کے لئے بھی تشریف نہ لا سکے ۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

رائے شماری سے قبل مہاجرین کو دوبارہ انکے گھروں میں آباد کرنا ضروری ہے

مُلّا صاحب شور بازار کا بیان

پشاور ۷ ؍ جنوری ۔ آج ایک جلسۂ عام میں مُلّا صاحب شور بازار نے تقریر کرنی تھی ۔ لیکن طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے آپ نہ آ سکے ۔ آپ نے ایک پیغام جلسے میں پڑھنے کے لئے بھیجا ۔ جس میں آپ نے فرمایا کشمیر میں لڑائی بند ہونا امن کی طرف ایک قدم ہے ۔ لیکن اس قدم کی کامیابی کا دار و مدار منصفانہ اور آزادانہ رائے شماری پر ہے ۔ رائے شماری سے قبل علاوہ دیگر امور کے یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ ان لاکھوں کشمیری مہاجرین کو جو اپنے ملک سے نکل چکے ہیں نہ صرف کشمیر بھیجا جائے بلکہ انہیں ان کے گھروں میں آباد کیا جائے ۔

آپ نے اس امر پر اطمینان ظاہر کیا کہ پاکستان کا انتظام حکومت اعلیٰ اصولوں پر قائم ہے اور حکومت کو عوام کی ضروریات اور ان کی تکلیفوں کا احساس ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ پاکستان برابر ترقی کی طرف گامزن رہیگا ۔ آپ نے اپنے دورہ کے مقصد کا ذکر کرتے ہوئے کہا سرہند شریف جانے کے سلسلے میں انڈین یونین نے مجھ پر جو پابندیاں لگادی تھیں ۔ وہ میرے لئے ناقابل برداشت ہیں ۔ اسلئے میں نے وہاں جانے کا ارادہ چھوڑ دیا ہے ۔ آپ نے سرحد کے عوام کو نصیحت کی وہ اسلام کی تعلیم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر گامزن ہو جائیں ۔

کشمیر کمشن بہت جلد واپس آرہا ہے

منتظم مقرر کرنے کے سلسلے میں قیاس آرائیاں

لیک سکسیس ۷ ؍ جنوری ۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمشن نے فوراً برعظیم ہند واپس جانے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔

کل کمشن نے اپنے اجلاس میں کولمبیا کے نمائندہ کا شکریہ ادا کیا ۔ جس نے کراچی اور دہلی میں کامیاب گفت و شنید کی ۔ کشمیر میں رائے شماری کی نگرانی کرنے کے لئے منتظم مقرر کرنے کے ... سلسلے میں قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں ۔ تاہم کامل وثوق سے کوئی نام نہیں لیا جا سکتا ۔ لیک سکسیس میں اس افواہ کی تردید کی جا رہی ہے کہ پاکستان نے جنرل آئزن ہور کا نام منتظم کے لئے پیش کیا ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان نے ان کا نام پیش نہیں کیا ۔

ایشیائی کانفرنس میں پاکستان بھی شامل ہوگا

کراچی ۷ ؍ جنوری ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جنوری کے تیسرے ہفتے میں دہلی میں انڈونیشیا کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے جو ایشیائی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے حکومت پاکستان نے اسمیں اپنے نمائندے بھیجنا منظور کر لیا ہے ۔

پاکستان اور برما کے مذاکرات کی تحریک

رنگون ۷ ؍ جنوری ۔ اطلاع ملی ہے کہ ہندوستان کا ایک وفد اس ماہ برما کی حکومت کے ساتھ اراضیات کو قومی ملکیت بنانے کی اسکیم کے متعلق مذاکرات کرنے کے لئے آنے والا ہے ۔ اس اسکیم پر برما کے پانچ منتخب اضلاع میں عمل کیا جائیگا ۔ اس قسم کے ایک پاکستانی مشن کے متعلق تحریک کی جا رہی ہے ۔ کیونکہ اس اسکیم میں پاکستانی باشندوں پر بھی اثر پڑتا ہے ۔ اس مشن کے متعلق پاکستان کے سفارت خانے کے افسران اور برما کے مسلمان لیڈروں کے درمیان مذاکرات ہو رہے ہیں (اسٹار)

لنکا کو برطانیہ کا تحفہ

کولمبو ۷ ؍ جنوری ۔ برطانوی پارلیمنٹری وفد کل یہاں پہنچ گیا ۔ یہ وفد لنکا کے ایوان نمائندگان کے صدر کو ایک عصا اور انکی نشست کیلئے ایک کرسی پیش کریگا

۱۰ ؍ جنوری کو ہونیوالی بین المستعمراتی کانفرنس

سر ظفر اللہ پاکستانی وفد کے لیڈر ہونگے

کراچی ۷ ؍ جنوری امید کی جاتی ہے کہ کراچی میں ۱۰ ؍ جنوری کو جو بین المستعمراتی کانفرنس منعقد ہوگی ۔ اسمیں پاکستانی وفد کی راہنمائی چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان کرینگے ۔ خواجہ شہاب الدین وزیر مہاجرین بھی اسمیں شامل ہونگے ۔

کانفرنس میں دیگر مسائل کے علاوہ مشرقی اور مغربی بنگال کے سرحدی تنازعات کا مسئلہ بھی زیر بحث آئے گا ۔

ہماری خدمات ہمیشہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے لئے وقف رہینگی

ایک سو گیارہ قبائلی سرداروں کا اعلان

تراڑکھل ۷ ؍ جنوری ۔ حکومت آزاد کشمیر کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے جنگ بند کر دینے کے اعلان کے بعد کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا ۔ جب قبائلی لشکروں نے جنگ کے خاتمہ کی خبر سنی تو انہیں مایوسی ہوئی ۔ لیکن انہوں نے قابل تعریف طریق سے اپنے تئیں قابو میں رکھا ۔

ایک سو گیارہ قبائلی سرداروں نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا ہے ۔ جسمیں مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان اور چوہدری غلام عباس ناظم اعلیٰ حکومت آزاد کشمیر کو یقین دلایا کہ گو ہم نے اب جنگ بند کر دی ہے ۔ لیکن ہر نازک موقع پر پاکستان اور آزاد کشمیر کے لئے ہماری خدمات وقف رہینگی ۔

چین کی خانہ جنگی اور برطانیہ

نانکنگ ۷ ؍ جنوری ۔ برطانوی سفیر نے اس خبر کا حوالہ دیتے ہوئے کہ چار بڑی طاقتوں برطانیہ فرانس امریکہ اور روس سے درخواست کی جائیگی کہ وہ چین کی خانہ جنگی میں مصالحت کرائیں ۔ بتایا کہ برطانیہ سے اس قسم کی کوئی درخواست نہیں کی گئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ روس سے بھی سرکاری طور پر ابھی تک کوئی درخواست نہیں کی ۔ ابھی تک اسبات کا کوئی اشارہ نہیں ملتا کہ مارشل چیانگ نانکنگ سے چلے جائینگے اگر انہوں نے ایسا کیا تو سیاسی طور پر انکی ہزیمت واقع ہو جائیگی ۔ خیال کیا جاتا تھا کہ فارموسا کو نیا دار الخلافہ بنایا جائیگا ۔ لیکن اسمیں بعض خامیاں ہیں ۔ اگرچہ اس کا نظم و نسق چین کے ہاتھ میں ہے لیکن ٹیکنیکل لحاظ سے فارموسا جاپان کا ایک حصہ ہے اور جب تک جاپان کیساتھ امن کا سمجھوتہ نہ ہو جائے اسوقت تک دیگر حالات بدستور رہینگی ۔

برما کے خزانے کو لوٹ لیا گیا

رنگون ۷ ؍ جنوری ۔ ۳۰ دسمبر کو ڈیلٹا کے ضلع میں ایک چھوٹے سے شہر پر حملے کے دوران میں ۳۰ باغی مارے گئے ۔ اس کے اگلے روز باغیوں نے مقامی کشتیوں پر حملہ کیا لیکن دیہاتیوں نے ان کا مقابلہ کیا اور دو باغیوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا ۔ نو روز کو باغیوں نے ہنق ڈونگ کے مقام پر حکومت کے خزانے کو لوٹ لیا ۔ اور سول سپلائی کے سامان کے علاوہ باغی دس ہزار روپیہ نقد لیکر فرار ہو گئے ۔ اس روز ٹونگو کے ضلع میں ... دیہات میں باغیوں کے ساتھ جھڑپ ہوئی جسمیں چھ باغی مارے گئے (اسٹار)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ۔ ایل ایل بی ۔ پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پرنٹنگ ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

کھڈی کے کپڑے کی نقل و حرکت

پر سے پابندی اٹھا لی گئی

لاہور ۷ جنوری۔ محکمہ سول سپلائی مغربی پنجاب کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ پاکستان کے ٹکسٹائل کمشنر نے کھڈی کے بنے ہوئے کپڑے کو ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں لے جانے پر سے پابندی اٹھا لی ہے۔ پاکستان بھر میں کھڈی کے کپڑے کی نقل و حرکت پر اب کسی قسم کی پابندی نہیں ہے۔

کوئٹہ کا درجہ حرارت بڑھ گیا

کوئٹہ ۷ جنوری۔ سابقہ ۲۴ گھنٹوں میں کوئٹہ کا درجہ حرارت کافی حد تک بڑھ گیا ہے منگل کو کم سے کم درجہ حرارت اگرچہ نقطہ انجماد سے کافی کم تھا۔ لیکن پھر بھی پچھلی رات کی نسبت درجہ حرارت ۱۵ ڈگری زیادہ تھا۔ آج سورج نکلا ہوا ہے۔ اور پانی کے نل جو سابقہ تین روز سے منجمد تھے دوبارہ چلنے شروع ہو گئے ہیں (اسٹار)

سوڈان کی اقتصادیات پر ایک دوائی کا اثر

لندن ۷ جنوری۔ نئی دوا "انٹری سائڈ" جو مویشیوں کو افریقی مکھی کے کاٹنے کے اثر سے بچاتی ہے اس کے متعلق سوڈان کی حکومت کے ایک افسر نے لنڈن میں کہا کہ ابھی اس دوا کے سوڈان کی اقتصادی حالت پر اثر کے متعلق کچھ کہنا درست نہیں ہے۔ افسر نے بتایا میرے خیال میں اس بات کی پیشگوئی کرنا کہ دو یا تین سال کے عرصے میں اس دوا کا سوڈان کی اقتصادی حالت پر اثر پڑے گا۔ بہت سی خوش امیدی ہے۔ نئی دوا کے باعث اس بات میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ سوڈان میں مویشیوں کے گلے کافی بڑھائے جا سکتے ہیں۔ لیکن جب مویشیوں میں اضافہ ہو جائے گا تو یہ مسئلہ پیدا ہو گا کہ ان کو کس طور پر استعمال میں لایا جائے۔ (اسٹار)

قاہرہ ۷ جنوری۔ عربوں کی ہائیر کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ مہاجرین کی امداد کے لئے ایک لاٹری کا انتظام کیا جائے۔ (اسٹار)

راشٹریہ سیوک سنگھ اور اشتراکی جماعتوں کا وجود ملک کی داخلی حفاظت کے پیش نظر انتہائی خطرناک ہے

فرقہ وارانہ جماعتوں کے متعلق حکومت ہند کی پالیسی

نئی دہلی ۷ جنوری۔ ہندوستان کی وزارت داخلہ کے ایک ترجمان کا کہنا ہے کہ ملک کی داخلی حفاظت کے لئے اشتراکی پارٹی اور راشٹریہ سیوک سنگھ جیسی جماعتیں بہت زیادہ خطرناک ہیں۔

اس قسم کی جماعتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے حکومت کے پاس وہی اختیارات ہیں۔ جو کریمنل لاء کے ترمیمی ایکٹ کے تحت حکومت کو سونپے گئے ہیں۔ اس ایکٹ کے تحت راشٹریہ سیوک سنگھ کو خلاف قانون قرار دیا جا چکا ہے۔ مغربی بنگال میں اشتراکی پارٹی کو بھی اسی قانون کے ماتحت خلاف قانون قرار دے دیا گیا ہے۔ ترجمان نے اس بات کی تردید کی کہ حکومت سوائے کانگریس کے ہر ایک جماعت کی پالیسی کے خلاف ہے۔

مذہبی جماعتوں کے متعلق حکومت کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے ترجمان نے کہا۔ تمام کی تمام جماعتوں کو ایک ہی طریقے سے دیکھا جا سکے گا۔ مثال کے طور پر اینگلو انڈین ایسوسی ایشن جو اپنے مدارس قائم کرنے اور صوبائی اور مرکزی اسمبلیوں میں اپنی نمائندگی کے حق کے لئے درخواست کرتی ہے بالکل پر امن جماعت ہے۔ اس پر قانونی پابندی عائد کرنے کا مطلب یہ ہو گا کہ ان لوگوں کی آواز بالکل بند کر دی جائے۔ اور یہ قدم جمہوریت کے خلاف ہو گا۔ اسی طرح سے پارسیوں کی جماعت ہے۔ اس کے برعکس بعض بہت ہی کٹر قسم کی مذہبی جماعتیں ہیں۔ مثلاً ہندو مہاسبھا، مسلم لیگ اور اکالی دل۔ اس ضمن میں جب تک حکومت کو ان جماعتوں کے متعلق یہ علم نہ ہو جائے کہ وہ ملک کے مفاد کے خلاف کارروائیوں میں مشغول ہیں، اس وقت تک ان پر پابندی نہیں لگائی جائیگی۔

پارلیمنٹ کی قرارداد کا تذکرہ کرتے ہوئے جسکو حکومت نے پچھلے موسم گرما میں منظور کیا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ اسکو قانونی جواز حاصل نہیں ہے۔ اس قرارداد میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان میں کسی قسم کی مذہبی جماعت کو کام نہ کرنے دیا جائے۔ نہ ہی اس عبوری دور میں اس قسم کے قانون بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا۔ کہ جب ہندوستان کے لئے دستور میں مختلف فرقوں کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کر لیا جائے گا۔ اس وقت مذہبی جماعتیں خود بخود ختم ہو جائینگی (اسٹار)

لنکا کے وزیر اعظم بھی ایشیائی کانفرنس میں شرکت کریں گے

کولمبو ۷ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ لنکا کے وزیر اعظم بھی انڈونیشیا سے متعلق نئی دہلی میں منعقد ہونے والی ایشیائی کانفرنس میں شریک ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں بشرطیکہ کانفرنس کے انعقاد کی تاریخ ان کے پہلے سے مقررہ شدہ پروگرام میں خلل انداز نہ ہو۔ ہندوستانی شہریت کے بل کی تیسری ریڈنگ جب تک ختم نہیں ہو جاتی وہ لنکا سے باہر نہیں جا سکتے۔ امید ہے اس بل کی تیسری قرأت ۲۰ جنوری تک مکمل ہو جائے گی۔ اور اگر کانفرنس ۲۰ جنوری کے بعد ۴ فروری تک کسی تاریخ کو منعقد ہوئی تو وہ بھی اس میں شریک ہو سکیں گے۔ وزیر اعظم لنکا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر وی۔ وی گیری سے اس بارے میں گفتگو کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں (اسٹار)

ناگپور یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد

ناگپور ۷ جنوری۔ ناگپور یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد ۲۰ جنوری کو منعقد ہونا قرار پایا ہے مغربی بنگال کے گورنر ڈاکٹر کیلاش ناتھ کاٹجو اجلاس کی صدارت فرمائیں گے۔ (اسٹار)

ساڑھے چار لاکھ جرمن جنگی قیدی

ابھی تک روس میں رکے پڑے ہیں

واشنگٹن ۷ جنوری۔ امریکہ نے حال ہی میں روس کو ایک نوٹ ارسال کیا تھا۔ جس میں ان جرمن باشندوں کی صحیح اور اصل تعداد دریافت کی گئی تھی۔ جو ابھی تک روس میں جنگی قیدیوں کے طور پر رکے ہوئے ہیں۔ اس نوٹ کا مسودہ شائع کر دیا گیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ روس میں ساڑھے چار ہزار کے قریب جنگی قیدی موجود ہیں (اسٹار)

برطانوی ماہرین کا عزم پاکستان

لنڈن ۷ جنوری مانچسٹر کی چیمبر آف کامرس کے ہندوستانی شعبہ کے صدر مسٹر ایف ایس ڈنسٹر بالم اور چیمبر کی سوتی کپڑا برآمد کرنے والوں کی کمیٹی کے صدر مسٹر ای ایچ اسٹیوارٹ سوتی کپڑے کی فراہمی کے متعلق گفت و شنید کرنے کے لئے پاکستان کا ایک مختصر سا دورہ کرینگے۔ (اسٹار)

لبنان میں بلیک لسٹ تیار کی جا رہی ہے

بیروت ۷ جنوری۔ لبنان کی وزارت خارجہ ایک ایسی فہرست تیار کر رہی ہے۔ جس میں ان لوگوں کے نام درج کئے جائینگے۔ جنہوں نے کہ یہودیوں کی اقتصادی یا فوجی لحاظ سے امداد کی ہے۔ یہ فہرست اس لئے مرتب کی جا رہی ہے تاکہ مجرموں کو سزا دی جا سکے۔ (اسٹار)

خیریت مطلوب ہے

مولوی غلام محمد صاحب احمدی سکنہ بدووالی ماڑیوال ضلع لدھیانہ تحصیل جگراؤں جو پہلے ہسٹری میں جاپانی قیدی رہ چکے ہیں۔ فسادات کے بعد ان کا پتہ نہیں کہاں آباد ہیں۔ وہ خود یا ان کے کسی رشتہ دار کو اگر اس کا علم ہو تو وہ مجھے ...... دفتر ڈسٹرکٹ مسلم لیگ شیخوپورہ میں اطلاع دیویں۔

محمد جمیل آفس سیکرٹری ڈسٹرکٹ مسلم لیگ شیخوپورہ

مشرقی جاوا میں گوریلا جنگ بدستور جاری ہے

نئی دہلی ۷ جنوری۔ نئی دہلی کے انڈونیشین آفس میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ جاوا کے مشرقی علاقہ میں گوریلا لڑائی بدستور جاری ہے۔ قدیری ابھی تک ریپبلکن فوجوں کے قبضہ میں ہے۔ اور قدیری ریڈیو برابر کام کر رہا ہے۔ جوگجا اور میدان کے ارد گرد لڑائی ہو رہی ہے۔

چیف آف دی سٹاف کرنل ہدایت نے مغربی سماٹرا کے سارے علاقے کو مغربی علاقہ قرار دے دیا ہے۔ اور ڈاکٹر رشید کو اس علاقے کا فوجی گورنر مقرر کیا گیا ہے (اسٹار)

حکومت ہند ہالینڈ سے تعلقات منقطع کرنے پر آمادہ ہو گئی

واشنگٹن ۷ جنوری۔ خیال ہے کہ یہاں ہندوستانی سفیر نے وزارت خارجہ کو مطلع کر دیا ہے کہ ان کی حکومت۔ انڈونیشیا میں ولندیزی اقدام کی وجہ سے ہالینڈ کے ساتھ تعلقات منقطع کرنے کے امکان پر غور کر رہی ہے۔ یہ خبر اخبار مانچسٹر گارڈین کے نامہ نگار نے بیان کی۔

نامہ نگار مذکور رقمطراز ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ امریکی وزارت خارجہ نے ہندوستانی حکومت کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ اس قسم کا کوئی قبل از وقت اقدام نہ کرے۔ کیونکہ ابھی یہ مسئلہ مجلس تحفظ کے زیر غور ہے۔ اور وہ جلد ہی اس معاملہ پر لیک سکسس میں سرگرمی سے غور کرے گی۔ (اسٹار)

روزنامہ
الفضل

۸ جنوری ۱۹۴۸ء

اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ

بے شک جماعت احمدیہ بھی احیائے دین کے لئے اللہ تعالےٰ کے حکم سے کھڑی ہوئی ہے۔ اسکے سامنے بھی وہی عظیم الشان مقصد ہے جو گزشتہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں کے سامنے رہا ہے۔ اور جو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کرام کے سامنے تھا۔ اس لئے جس طرح گزشتہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مال وجان کی قربانیاں پیش کی تھیں۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کو بھی مال و جان کی قربانیاں پیش کرنی ہیں۔ جو مقام اللہ تعالےٰ نے اس جماعت کو دیا ہے۔ اور جس عظیم الشان مقصد کے حصول کے لئے اسکو کھڑا کیا ہے اس کا فطری تقاضا یہی ہے۔ کہ اس جماعت کے افراد بھی سراپا قربانی بن جائیں۔ اور اپنے آپ کو اسی طرح قربانی کا ایک بکرا خیال کر لیں۔ جس طرح حضرت اسمٰعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے اپنے آپ کو قربانی کا بکرا تسلیم کرکے باپ کے ایک اشارے پر چھری کے سامنے گردن رکھ دی تھی۔

یقیناً جس طرح پہلے فدایان دین کا مال ومتاع اور جانیں صرف ان کی روح قربانی تھی۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کے افراد کا مال ومتاع اور جانیں بھی صرف ان کی روح قربانی ہونی چاہیئے۔ ورنہ یہ جماعت اللہ تعالےٰ کی برگزیدہ جماعت نہیں کہلا سکتی۔ اور کسی کا اس جماعت میں شامل ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اس جماعت میں شامل ہونے کے صرف ایک ہی معنے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ کہ ہر فرد جو اس میں شامل ہوتا ہے۔ وہ یہ عہد کرتا ہے کہ میں گزشتہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرح اشاعت اسلام کے لئے اپنے آپ کو قربان کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالےٰ کے سامنے اپنے آپ کو پیش کرتا ہوں۔ کہ وہ جس طرح چاہے اپنے دین کے لئے مجھ سے کام لے۔ میرا مال میری جان میرا سب کچھ اس کے سپرد ہے۔ میں جو مال حاصل کروں۔ وہ سب اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے ہے نہیں بلکہ میرے جسم کا ہر ذرہ۔ میری جان میری تمام زندگی اسی کی ہے۔ اور صرف اسی کی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے حتی الوسع اس عہد کو نباہا ہے۔ اس کی گزشتہ تاریخ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ اس زمانہ میں صرف وہی ایک جماعت ہے جو احیائے دین کے لئے اس شغف اس انہماک اور اس جوش سے کام کرتی چلی آئی ہے۔ جو انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں ہی کا خاصہ ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس جماعت نے بھی قربانیوں کا وہی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ جو پہلی جماعتوں نے اپنے اپنے وقت میں اور اپنے اپنے حالات کے مطابق قائم کیا تھا۔ اس جماعت نے بھی اپنے وقت اور اپنے حالات کے مطابق وہی کچھ کیا ہے۔ جو اگلے برگزیدہ لوگوں نے کرکے دکھایا تھا۔ یہ محض لن ترانیاں نہیں ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ جماعتیں لن ترانیوں سے احتراز کرتی ہیں۔ وہ خاموشی سے اپنا کام کئے جاتی ہیں۔ ان کے کام خود بولتے ہیں۔ ان کی قربانیوں کا اعتراف خود ان کے شدید ترین مخالفین کو بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ ان کی زبانوں سے آیہ کریمہ کے مطابق خود بخود یہ سچ نکلنے لگتا ہے۔ ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین۔ یہ اللہ تعالےٰ کی سنت ہے۔ جو کبھی نہیں ٹلتی۔ اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ جماعتوں کے کام اور ان کی قربانیوں کا اعتراف ان کے شدید ترین مخالفین کو بھی کرنا پڑتا ہے۔ صرف اعتراف ہی نہیں کرنا پڑتا۔ بلکہ وہ خواہش کرتے ہیں کہ کاش وہ بھی ویسا کر سکتے۔ جیسا کہ اس جماعت کے افراد کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا اعتراف ہے جس کے سامنے محض زبان کا اعتراف کوئی وقعت نہیں رکھتا۔

یہ انتہائے خوشی اور تسلی کی بات ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کی خدمات دینی اور احیائے اسلام کے لئے ان کی بے ریا عظیم الشان قربانیوں کا اعتراف نہ صرف زبان سے بلکہ اس طریقے سے بھی جس کا ذکر اللہ تعالےٰ کی مندرجہ بالا آیہ کریمہ میں کیا گیا ہے۔ اس جماعت کے شدید ترین مخالفین کو بھی کرنا پڑا ہے۔ اور جس سانس میں مخالفین اسکی مخالفت کرتے ہیں۔ اسی سانس میں اسکے کام اس کے مجاہدہ۔ اس کے شغف وانہماک۔ اسکی قربانیوں کا اعتراف بھی کئے جاتے ہیں۔ ہم اسکی سینکڑوں نہیں ہزاروں مثالیں پیش کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ کوئی اترانے کی بات نہیں ہے۔

جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے قربانیاں تو اللہ تعالےٰ کی جماعتوں کا خاصہ ہے۔ اس کی فطرت ہی یہی ہے۔ جس طرح آگ کی فطرت جلانا اور پانی کی فطرت بجھانا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ کے عظیم الشان مقصد کو آگے بڑھانے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دینا اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ جماعت کی فطرت ہے۔ ان کا صلہ ان کا اجر اس دنیا کے لوگوں کے لئے نہیں بلکہ خود اللہ تعالےٰ سے ملتا ہے۔ ان اجری الا علی اللہ جس طرح ہر نبی علیہ السلام کی زبان پر ہوتا ہے۔ اسی طرح ان کی جماعت کے افراد کی زبان پر بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ جماعت کے افراد در اصل نبی علیہ السلام کے جسم کے ہی اعضاء ہوتے ہیں۔ اسی کی کاپیاں ہوتے ہیں۔ وہ ان لوگوں سے جن کے لئے وہ اپنے اموال اور اپنی جانیں اور اپنا سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔ کوئی بدلہ طلب نہیں کرتے۔ ان کا بدلہ صرف یہی ہوتا ہے کہ وہ اس پیغام کو سنیں۔ اور اسکو قبول کریں۔ جو اللہ تعالےٰ ان کے ذریعہ لوگوں کو بھیجتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ دنیا والے ان کی قربانیوں کا بدلہ دے بھی کیا سکتے ہیں۔ ان کے پاس وہ خزانے کہاں ہوتے ہیں۔ جو ان کی قربانیوں کا عوض بن سکیں۔ ان کو پورا پورا اجر دینے کے لئے جن خزانوں کی ضرورت ہے وہ تو صرف اس ذات بے ہمتا صرف اس قادر مطلق ذات کے پاس ہی ہوتے ہیں۔ جو ان کو اپنے کام کے لئے کھڑا کرتی ہے۔ جس طرح پہلی تمام اللہ تعالےٰ کی قائم کردہ جماعتوں کی قربانیوں کا اجر اللہ تعالےٰ ہی دے سکتا تھا۔ اور اللہ تعالےٰ ہی نے دیا۔ اسی طرح اس جماعت کی قربانیوں کا اجر بھی اللہ تعالےٰ ہی دے سکتا ہے۔ اور وہی دے گا اس لئے اس جماعت میں بھی وہی شامل ہو سکتا ہے جو ان اجری الا علی اللہ کا نعرہ بلند کرتا ہوا اس میں شامل ہوتا ہے۔

جب حضرت بلال رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو جلتی ریت پر لٹا کر بھاری پتھر ان کے سینہ پر رکھا جاتا تھا۔ تو کیا آپ کی زبان سے صرف احد احد نہیں نکلتا تھا۔ کیا ایک صدیق۔ ایک فاروق رضی اللہ عنہ۔ ایک غنی رضی اللہ عنہ۔ ایک حیدر رضی اللہ عنہ کی نگاہ میں یہ دنیا کے خزانے کوئی وقعت رکھتے تھے۔ کیا ایک عبد القادر جیلانی۔ ایک چشتی۔ ایک مجدد الف ثانی۔ ایک سید احمد بریلوی ایک شاہ اسمٰعیل علیہم الرحمۃ نے کبھی ان خزانوں کی کوئی قیمت سمجھا؟

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد وقف زندگی کے متعلق

برائے افادۂ عام وخصوصاً جملہ واقفین زندگی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وقف کے متعلق حضور نے حال ہی میں فرمایا ہے۔ کہ

"وقف کے معنے ہیں بغیر کسی گزارہ کے کام کرنا ہر قربانی سے کام کرنا۔ ذلیل سے ذلیل کام کرنا اور اطاعت سے کام کرنا ہے"۔

لہٰذا اس معیار وقف کو قائم کرنا چاہیئے۔ تا کہ وقف کا صحیح مفہوم ادا ہو سکے

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

ربوہ میں کچی اینٹیں بنانے والے کاریگروں کی ضرورت

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ گورنمنٹ سے نقشہ آبادی ربوہ کی منظوری ہوتے ہی انشاء اللہ تعمیرات کا کام فوراً ہی شروع ہو جائے گا۔ اور فوری ضروریات کے لئے پہلے کچے مکانات ہی بن سکیں گے۔ جن کے لئے احباب جماعت کے تعاون کی فوری ضرورت ہے۔ لہٰذا خصوصاً ایسے احباب جو ربوہ کے ارد گرد قریبی علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ اپنے رسوخ سے کچی پورے سائز (یعنی ۹ انچ کی) ریت والی صاف ستھری اینٹیں بنانے والے کاریگروں کو ربوہ آکر کام کرنے کے لئے تیار کریں۔ ان سے واجبی نرخ پر کام لیا جائے گا۔ (احباب بذریعہ خط وکتابت بھی نرخ کے متعلق بات کر سکتے ہیں۔) ضرورت ہے کہ روزانہ پچیس تیس ہزار اینٹ کم ازکم تیار ہو۔

احباب جماعت مندرجہ ذیل پتہ پر اپنی کوشش سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ تا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور ان کے لئے خاص دعا کے لئے عرض کیا جائے۔

خاکسار۔ عبد الرحمٰن انور۔ ربوہ ضلع جھنگ براستہ چنیوٹ

اسلامی تعلیمات ہی دنیا میں قیام امن کا واحد ذریعہ ہیں

کثیر الاشاعت اخبار "میڈرڈ" میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر

ایک ہسپانوی نامہ نگار کی مبلغ اسپین سے طویل ملاقات

(از مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسپین)

"میڈرڈ" (MADRID) اسپین کا نہایت ہی اہم اور کثیر الاشاعت اخبار ہے۔ جو ہسپانیہ کے دارالحکومت میڈرڈ سے شائع ہوتا ہے۔ اس اخبار نے اپنی ۱۵ر ستمبر کی اشاعت میں قریباً ڈیڑھ کالم میں خاکسار کے ساتھ اپنے ایک نامہ نگار کی ملاقات کا حال شائع کیا ہے۔ جس کا ترجمہ احباب کی اطلاع کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

آج کا انٹرویو کرم الٰہی ظفر مبلغ اسلام کیساتھ

ہر روز صبح دفتر آتے ہوئے یہ صاحب مجھے ٹرام میں ملتے تھے۔ کہ جن کے ساتھ بیٹھ کر اب میں ہسپانوی دودھ سے بنی ہوئی ہندوستانی چائے پی رہا ہوں۔ کرم الٰہی ظفر کی شخصیت کا علم حاصل کرنے میں جن کو اب میں خوب اچھی طرح جانتا ہوں۔ کہ وہ اس ملک میں مبلغ اسلام کی حیثیت سے مقیم ہیں۔ کافی وقت لگا۔ ان کا میدان عمل سارا ہسپانیہ اور اس کے دو کروڑ آٹھ لاکھ باشندے ہیں۔

"کوئی جوگی ہوگا؟" ان کے متعلق میں نے کئی بار خیال کیا۔ "اپنے تھیلے میں یہ ضرور کچھ جادو کی چیزیں لئے پھرتے ہیں گے۔ وہ کہیں اس میں جادو کئے ہوئے سانپ نہ ہوں؟" — میں آپ کو بتاتا ہوں یہ جوگی کون ہے اور اس کے تھیلے میں کیا ہے؟ — کرم الٰہی ظفر کے چمڑے کے تبلیغی تھیلے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ داتیند؟۔ کرشنا۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اقوال اور دیگر تبلیغی کتب کے سوا کچھ نہیں ہے جیسا کہ میں اوپر بیان کر چکا ہوں یہ مبلغ اسلام ہیں۔ اور میڈرڈ میں ۱۹۴۶ء سے مقیم ہیں۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے تبلیغ اسلام کے سلسلے میں آپ کو یہاں بھیجا گیا ہے۔ ان کا کام صلح و آشتی اور عالمگیر ہمدردی کی تعلیم کا پرچار ہے

میں نے ان سے دریافت کیا۔ مہربانی فرما کر کیا آپ دنیا میں قیام امن اور مذہب کے متعلق کچھ روشنی ڈالیں گے؟

مبلغ اسلام:- جماعت احمدیہ کا ایمان ہے کہ دنیا میں حقیقی امن قائم کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ بد امنی۔ ضلالت اور بدی کے دروازوں کو بند کیا جائے۔ اور اب دنیا میں حقیقی امن کا قیام بجز اسلام کے ممکن نہیں

نامہ نگار:- ان دروازوں کو کس طرح بند کیا جا سکتا ہے؟

مبلغ اسلام:- لازم ہے کہ شراب اور ہر قسم کے مسکرات کی قطعی ممانعت کی جائے۔ جوا اور سود وغیرہ حرام قرار پائیں۔ اور اسی طرح سؤر کا گوشت کیونکہ اس پلید جانور کے گوشت کے استعمال سے غضب پیدا ہو جاتا ہے۔ مرد و عورت کے آزادانہ اختلاط کو روکنا بھی نہایت ضروری ہے۔ اس زمانہ میں اخلاق فاضلہ کے فقدان کا ایک باعث یہ اختلاط بھی ہے۔ موسیقی بھی ممنوع قرار دی جانی چاہیئے۔ اس کے تحت حقیقت اور عارضی سرور میں ہم اپنے فرائض سے بالکل غافل ہو جاتے ہیں۔ بنی نوع انسان کی بہبودی اور سرمایہ داری کے برے اثرات سے بچنے کے لئے سود ہمارے مذہب میں بالکل حرام ہے۔ مختصر یہ کہ اسلام اپنے پیرووں کو نہایت سادہ اور سفلی جذبات سے پاک زندگی بسر کرنے کی تعلیم دیتا ہے اور جب تک اس تعلیم پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ دنیا میں امن قائم نہ ہو سکے گا۔

نامہ نگار:- آپ کے خیالات نہایت قیمتی ہیں۔ مجھے کچھ تعارف کے طور پر اپنے متعلق بھی بتایئے۔

مبلغ اسلام:- بندہ یوں تو پاکستانی ہے۔ مگر میرا مذہب اسلام ہے۔ پنجاب کا رہنے والا ہوں۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جامعہ الواقفین میں دینیات کی تعلیم حاصل کی ہے۔ ۲۵ سال کی عمر میں اپنے وطن کو چھوڑا قریباً چھ ماہ تک انگلستان میں مقیم رہا۔ اس کے بعد سے ہسپانیہ میں سکونت پذیر اور اسلام کی عالمگیر تعلیم کے پرچار میں مصروف ہوں۔

نامہ نگار:- کیا آپ وطن کی جدائی محسوس کرتے ہیں۔ اب جو کچھ وہاں ہو رہا ہے۔ اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

مبلغ اسلام:- میرا وطن آج کل نہایت ہی دردناک حالات میں سے گذر رہا ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ یہ سب لڑائی اور فساد مذہب کی بناء پر ہے۔ اکثریت والی قوم مسلمانوں کے ساتھ اچھوتوں کا سا سلوک کرنا چاہتی تھی۔ وہ تعلیم تجارت اور ملازمتوں وغیرہ پر چھا جانے کی وجہ سے ان کو پیچھے ڈالتی چلی گئی۔ یہ صاف بات ہے کہ بنی نوع انسان کو ان کے جائز حقوق سے محروم کرنے کا کسی کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ اگرچہ اچھوت اقوام ان حقوق سے محروم ہیں۔ براعظم میں مسلمان اقلیت میں ہیں۔ لیکن وہ ایک زبردست اقلیت ہیں۔ یعنی تعداد میں دس کروڑ ہیں۔ ان کا تہذیب و تمدن بالکل علیحدہ ہے۔ جس کو وہ کسی قیمت پر بھی ترک کرنا نہیں چاہتے۔ چھ کروڑ اچھوتوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا گیا ہے۔ اس نے مسلمانوں کو ہوشیار کر دیا۔ اکثریت والی قوم کا عقیدہ ہے کہ پچھلی زندگی کے گناہوں کے سبب تناسخ کی بناء پر یہ لوگ اس حالت میں ہی رہنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ یعنی برے کرموں کی وجہ سے اچھوت کے گھر میں جنم لیا۔ علاوہ اس کے ان کے مذہب اور ہمارے مذہب میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ وہ گائے کی پرستش کرتے ہیں "گئو ماتا" دیوی کے نام سے اسے پکارتے ہیں۔ ان کے نزدیک گائے ذبح کرنے والا پھانسی کی سزا کا مستوجب ہے۔ ان حالات کا نتیجہ براعظم کی تقسیم کی صورت میں ظاہر ہوا۔ کہ تا مسلمان اپنے مذہب تہذیب و تمدن وغیرہ کی حفاظت اور قومی ترقی کے لئے کوشش کر سکیں:۔

کرم الٰہی ظفر نے مجھے چائے کی دوسری پیالی پیش کی میں چائے پی رہا ہوں۔ لیکن روزہ سے ہیں (نفلی روزہ) اپنے پاکستانی لباس کے تمام پگڑی، اچکن اور شلوار وغیرہ بتاتے ہیں۔ میرے بعض سوالات کے جواب میں انہوں نے کہا۔

مبلغ اسلام:- ہماری عورتیں پردہ کرتی ہیں یعنی جسم کے تمام حصوں کو ڈھانپ کر گھر سے باہر نکلتی ہیں۔ غیر محرم مرد و عورت میں اختلاط کسی طور سے بھی جائز نہیں۔ ہمارے ملک میں لڑکے اور لڑکی کی شادی میں ان کے والدین کا بہت دخل ہوتا ہے ان کی اجازت کے بغیر شادی نہیں ہوتی۔ جب لڑکی بالغ ہو جاتی ہے۔ تو وہ پردہ کرنا شروع کر دیتی ہے۔ نکاح سے قبل ان کو خلوت میں بات کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہوتی۔ حتیٰ کہ شادی کی رسم ادا ہو جائے۔

نامہ نگار:- شادی کے بعد میاں بیوی کے کیا فرائض ہیں؟

مبلغ اسلام:- مرد اپنی بیوی اور گھر کے جملہ اخراجات کا ذمہ دار ہے۔ عورت کا فرض ہے کہ وہ گھر کا کام کرے اور اپنے دائرہ عمل کو گھریلو کاموں کی انجام دہی تک محدود رکھے۔ نیز بچوں کی پیدائش کے بعد ان کی پرورش اور تعلیم و تربیت کا خیال رکھے۔ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔ "ماں کے قدموں کے نیچے بہشت ہے"

نامہ نگار:- جب آپ ہماری گلیوں میں سے مشرقی لباس پہن کر گذرتے ہیں اور لوگ حیران ہو کر آپ کی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ کو ان کا دیکھنا برا نہیں لگتا؟

مبلغ اسلام:- میں پوچھتا ہوں اگر آپ ہندوستان جائیں۔ تو کیا آپ وہاں اپنا یورپین لباس ترک کر کے وہاں کا لباس اختیار کر لیں گے؟

نامہ نگار:- ہرگز نہیں ہرگز نہیں!

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اہل دنیا پر عذاب نازل ہونے کی وجہ

(فرمودہ ۸ فروری ۱۹۰۴ء)

فرمایا۔ اس بات کو بکرر یاد رکھو۔ کہ جب بخل و حسد اور فسق و فجور کی زہریلی ہوا پھیل جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو جاتی ہے۔ اور جس طرح پر اللہ تعالیٰ سے ہر اساں و ترساں ہونا چاہیئے۔ وہ نہیں رہتا۔ یہ ہوا ایسی ہی ہوتی ہے جیسے بعض اوقات ہیضہ کی زہریلی ہوا پھیلتی ہے۔ اور تباہ کرتی جاتی ہے۔ اس وقت بعض تو ایسے ہوتے ہیں۔ جو اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور بعض جو بچ رہتے ہیں۔ اُن کا بھی یہی حال ہوتا ہے۔ کہ صحت درست نہیں رہتی۔ ہاضمہ کا فتور یا اور اسی قسم کی خرابیاں ہو اسے متاثر ہو کر پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح پر جب گناہ کی وبا پھیلتی ہے۔ تو بعض اس میں بالکل ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اور جو بچ رہتے ہیں۔ ان کی بھی روحانی صحت میں فرق آجاتا ہے۔ سو یہی حال اب ہو رہا ہے۔ اکثر ہیں جو کھلے طور پر بے حیائیوں اور بدکاریوں میں مبتلا ہیں۔ اور وہ تقویٰ اور طہارت سے ہزاروں کوس دور جا پڑے ہیں۔ اور جو رسمی طور پر دیندار کہلاتے ہیں۔ ان کی یہ حالت ہے کہ کتاب و سنت سے الگ ہو رہے ہیں۔ اپنے خیال اور رسم سے جو جی میں آتا ہے کر گذرتے ہیں۔ اور حقیقت اور مغز کو چھوڑ کر پوست اور ہڈیوں کو لئے بیٹھے ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنی سنت کے موافق ایک عذاب بھیجا ہے۔ کیونکہ وہ ایسی حالت میں قیامت سے پہلے بھی دنیا کو قیامت بنا دیتا ہے۔ اور ایسی خوفناک صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ کہ زندگی قیامت کا نمونہ ہو جاتی ہے اور اب یہ وہی دن ہیں۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں۔ سچائی سے بجائے محبت کے بغض کیا جاتا ہے اور عملی حالتیں خراب ہو چکی ہیں غلط اعتقادات پر اس قدر زور دیا گیا ہے کہ حد اعتدال سے بہت متجاوز ہو گیا ہے۔ اور اس حالت پر پہنچ گیا ہے۔ جس کو اعتقاد کہتے ہیں۔ (الحکم ۱۰ر مارچ ۱۹۰۴ء)

درخواست ہائے دعا

میرا عزیز بچہ مرض ام الصبیان سے شدید طور پر بیمار ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے عاجزانہ التجا ہے کہ میرے عزیز کے لئے خاص طور پر دعا فرماویں اس کی والدہ بہت پریشان ہے۔ اس سے قبل میرے تین بچے اس مرض کا شکار ہو چکے ہیں۔

(خاکسار عبدالواحد خان دیہاتی مبلغ ہیرو شرقی ضلع ڈیرہ غازی خان)

۲۔ بندہ کے والدہ — حکیم عبد الغنی صاحب شریفی عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ نیز خاکسار کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ جس کی وجہ سے پریشان ہوں۔ لہٰذا صحابہ کرام و معزز درویشان قادیان و دیگر اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ درد دل سے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو صحت کامل عطا فرماوے اور خاکسار کی مشکلات کو دور فرمائے

(سید نور احمد شریفی)

پتہ مطلوب ہے:- شیخ اقتدار رسول صاحب ریلوے گارڈ جو پہلے دہلی میں ہوا کرتے تھے۔ اگر خود یا کوئی اُن کو جاننے والے دوست اس اعلان کو دیکھیں تو ان کے ایڈریس سے مطلع فرماویں مجھے اس کی ضرورت ہے (سید انور احمد شریفی طالب علم ایڈورڈ کلاس ملک ڈی۔ کمرہ نمبر ۶ ریسٹ ہوسٹل گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ)

بیرونی ممالک میں پیغامِ حق پہنچانے والے مجاہدین کو زرّیں ہدایات

ایک قیمتی یادداشت کے اوراقِ پارینہ

(از مکرم شیخ مبارک احمدؐ صاحب مبلغ انچارج مشرقی افریقہ)

۱۵ دسمبر ۱۹۴۸ء کو میں احمدیہ دارالتبلیغ مشرقی افریقہ نیروبی کے دفتر میں بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا۔ طبیعت میں کچھ بے اطمینانی اور اضطراب محسوس کرتے ہوئے میں دفتر کی لائبریری کا جائزہ لینے لگا۔ دیکھتے دیکھتے کچھ پرانی یادداشتیں اور نوٹ بکیں سامنے آئیں۔ مضطرب طبیعت کو بہلانے کے لئے ان کی ورق گردانی شروع کی۔ اپنی ایک پرانی نوٹ بک کے صفحے صفحے پر مفید اور موجبِ سکون باتیں مندرج پائیں۔ کہیں بزرگانِ سلسلہ کے بعض خاص تجارب۔ کہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی منظومہ دعائیہ کلام۔ ان سب کو پڑھتے ہوئے میں نے محسوس کیا۔ میری طبیعت رقت کی طرف مائل ہوتی جا رہی ہے۔ اس ورق گردانی میں مجھے ایک صفحہ پر ۲۰/۹/۴۴ء کی تاریخ لکھی ہوئی دکھائی دی۔ ان دنوں یہ عاجز تبلیغی کام کے سلسلہ میں شملہ میں مقیم تھا۔ وہاں احمدی دوست علیہ کے انعقاد کی کوشش کر رہے تھے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں مرکز سے حضرت استاذی المکرم مولینا غلام رسول صاحب راجیکی اور برادرم مولوی محمد سلیم صاحب فاضل شملے تشریف لائے ہوئے تھے۔ برادرم سلیم صاحب نے سب سے پہلے یہ اطلاع دی کہ حضور نے مجھے مشرقی افریقہ انہیں فلسطین اور محترمی شمس صاحب کو لنڈن بھجوانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ چند دنوں میں دفتر تبلیغ کی طرف سے مجھے شملہ میں ہی پاسپورٹ بنوانے کی ہدایت ملی۔ میں طالب علم کی حیثیت سے ابھی ابھی فارغ ہو کر عملی زندگی اور تبلیغی میدان میں ناتجربہ کاری کی حالت میں قدم رکھ رہا تھا۔ ہندوستان سے باہر غیر ممالک میں جانے کی خبر سن کر مجھے اپنی بیشمار کمزوریوں اور کوتاہیوں کا احساس ہوا۔ میرا دل بیٹھنے لگا۔ حضرت قبلہ مولینا راجیکی صاحب کی صحبت بڑی پاکیزہ۔ ایمان افزا اور حرارت ایمانی میں جوش پیدا کرنے کا موجب رہتی۔ وہ اپنے تجربات۔ خدا تعالےٰ کے تائیدی نشانات اور تبلیغی میدان میں مجاہدین کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے سلوک کے نظارے بیان کر کے مجھ جیسے کمزور انسان کے لئے ایک نئی زندگی کا سامان مہیا کرتے رہتے۔ انہیں میرے مشرقی افریقہ جانے کے متعلق علم تھا۔ قبلہ موصوف سے میں نے درخواست کی کچھ ہدایات اور نصائح میری کاپی پر اپنے ہاتھ سے لکھ کر ممنونِ احسان فرمائیں۔

میری درخواست کو آں محترم نے قبول فرماتے ہوئے ازراہ احسان نہ معلوم کس پاکیزہ جذبہ کے ماتحت ہدایات تحریر فرمائیں کہ میں جب کبھی بھی ان کو پڑھتا ہوں میرے لئے بیحد فائدہ کا موجب ثابت ہو کر میری حالت میں غیر معمولی تغیّر پیدا کر دیتی ہیں۔ اور میرے لئے ایک نئی فضاء و پاکیزہ ماحول دعا کے لئے پیدا ہو جاتا ہے یہی حال اب بھی ہوا۔ جبکہ میں اپنے دل میں بیقراری اضطراب اور علیحدگی بڑے زور سے محسوس کر رہا تھا۔ اور طبیعت رقت سے خاص کیفیت میں تھی۔ میں نے ان ہدایات کو جو ۲۰ دسمبر ۱۹۴۴ء کو شملہ میں لکھی گئی تھیں پڑھنا شروع کیا۔ آنکھوں سے آنسوؤں کا دریا بہنے لگ گیا۔ میرے دل کے زنگ دھل رہے تھے۔ میرے گناہ۔ میرے قصور میری غلطیاں اور میری کوتاہیاں بصورت فلم میری نظروں سے گذر رہی تھیں۔ میں اپنی کمزوری اور ناتوانی اور نیکیوں کے میدان کو خالی دیکھ کر بہت نڈھال ہو رہا تھا۔ اسی حالت میں قادیان دارالامان کے پرکیف نظارے روحانیت افزا منظر۔ شعلہ ایمان کو روشن کرنیوالے بزرگان کرام کے بابرکت وجود میری آنکھوں کے سامنے ایک ایک کر کے آنے لگے۔ علی الخصوص میرے نہایت ہی شفیق و مہربان اساتذہ جو اس عالمِ فانی سے رخصت ہو کر عالمِ جاودانی میں خدائے بزرگ و برتر کے مقامِ قدس میں نشیمن بنا چکے ہیں کی یاد تڑپانے لگی۔ اس سب نظارے نے مجھے بے خود کر دیا اور میں اپنے محسنِ حقیقی رحیم و کریم کی پر رحمت و برکت ذات کے سامنے دعا کرتے ہوئے اپنی نوٹ بک سے چند لمحوں کے لئے غافل ہو گیا۔ اور خاموش کمرہ میں خاموشی کے عالم میں قادیان کے حصول۔ قادیان کے درویشوں کی بہادرانہ جدوجہد۔ سیّد الاولیاء والاصفیاء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ذات بابرکات جو مومنین کے لئے سراسر رحمت و نور ہے کے افاضۂ روحانی کو عرصہ دراز تک دنیا میں جاری و ساری رہنے اور مجاہدین و مبلغین اسلام کی کامیابیوں کے لئے دعا کرتے ہوئے میں نے ایک عجیب شیریں لذّت محسوس کی اپنے دل کی بے قراری و اضطراب کو دور ہوتے ہوئے مشاہدہ کیا۔ سکون کی چادر نے میرے دل کو ڈھانک کر ایک کوفت اور رنج و غم اور تکلیف و درد کو مجھ سے کچھ عرصہ کے لئے چھپا دیا۔ میں اپنے مولےٰ کریم کا کس منہ سے شکر ادا کر سکتا ہوں اور کس رنگ میں اس کے شکرِ حقیقی کو بجا لا سکتا ہوں جس نے میری کوتاہیوں اور گناہوں کی کثرت کے باوجود یہ چند لمحے بابرکت لمحے۔ ایمان افزا لمحے عطا فرمائے۔ والحمدللہ!

میں اپنے عزیز نوجوان مجاہدین بھائیوں کی راہ نمائی کے لئے ذیل میں وہ ہدایات درج کر دیتا ہوں۔ جو حضرت قبلہ مولینا غلام رسول صاحب راجیکی نے اس عاجز کو لکھ کر دی تھیں۔ ۱۹۴۴ء ستمبر کی ۲۰ تاریخ تھی جب یہ لکھی گئیں مگر پڑھنے والے دیکھیں گے کہ آج بھی ان ہدایات پر عمل ہر ایک مجاہد اور ہر ایک مبلغ کے لئے ضروری ہے۔ یہ بزرگ و قابلِ قدر ہستی جس نے اپنے عزیزوں۔ اپنے شاگردوں اور اپنے ماتحتوں کے اندر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ اوّل رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی محبت۔ ان کی عظمت اور ان کے درجات کی رفعت اپنی پاک صحبت سے پیدا کر کے اسلام کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر رکھا ہے قابلِ صد شکریہ ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ وہ ہدایات حسبِ ذیل ہیں

(۱) دوسرے ملک میں تبلیغ کے لئے جاتے وقت دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سب سے پہلے طیاری پاک نیت کی کریں جس کی روح رضاءِ مولےٰ اور خالص خدمت اسلام و احمدیت ہے عزم اور قوت ارادی و ہمت کے حصول کے لئے دعا بہت کی جائے کہ ہمّت نہ ہاری جائے۔

(۲) سفر اور دعاؤں کے موقع پر دعاؤں سے بہت زیادہ فائدہ اٹھایا جائے کبھی کبھی باہر تنہا جا کر جنگل میں دعا کی جائے جہاں کوئی نہ ہو۔

(۳) درود شریف۔ استغفار۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کم از کم ہر روز سو دفعہ پڑھ لینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۴) جہاں دشمن کی شرارتوں کا خدشہ ہو وہاں اللّٰھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم بہت پڑھا جائے۔ خصوصاً نماز کے سجدوں میں ادعیہ میں

(۵) پیسہ وغیرہ کی ضرورت کے وقت اللّٰھم اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک ایک دن میں سو دفعہ پڑھ لیا جائے چند روز میں مشکل رفع ہونے کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

(۶) کوئی دعا یا دوا کرائے تو اس سے کسی گناہ کے متعلق پہلے ضرور کہا جائے کہ وہ چھوڑ دے اور ترک کر دے۔ یہ امر دعا اور دوا کے مؤثر ہونے میں بہت کچھ دخیل ہے۔

(۷) ہفتہ میں کم از کم ایک یا دو دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ضرور خط لکھا جائے۔ اس سے بہت برکت حاصل ہوتی ہے۔

(۸) جب طبیعت میں غریب الوطنی کی وجہ سے یا کسی صدمہ کے سبب دل میں رقّت اور دردمندانہ جوش اٹھے تو اس وقت اٹھ کر علیحدگی میں جا کر اس قیمتی حالت کو دعا میں صرف کر دیا جائے جب وہ حالت ختم ہو جائے تو وہاں سے واپس ہو۔

(۹) تبلیغ اور عبادت اور نماز کے وقت اپنے آپ کو حزب الشیطان کے بالمقابل حزب اللہ کا فرد سمجھ کر اپنے شہنشاہ مولےٰ کے حضور لشکر کا سپاہی سمجھ کر حاضری کا خیال رکھا جائے۔ اس صورت میں فائدہ ہوتا ہے۔ دوسرے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعود علیہ السلام کے تعلق کا خیال کر کے دعا اور نماز ادا کی جائے۔ یعنی یہ کہ میرے مولیٰ تیرے حضور بحیثیت نبی کریمؐ کے لشکر کا سپاہی اور احمدی ہونے کے یہ کام کرنے لگا ہوں۔

(۱۰) سب سے زیادہ نفس میں عجز و نیاز غربت و تواضع اور خشوع کی عادت اختیار کی جائے۔ پھر کامیابی اور عزت اور حصول نعمت کو فی الفور خیال آنے پر مولیٰ کریم کے احسانات سے سمجھ کر اس کی بڑائی اور محسنانہ شان کا ذکر کیا جائے کہ یہ سب حضور حضرت رب العٰلمین حضرت خیر الراحمین۔ حضرت خیر المحسنین کا ہی فضل اور فیضان ہے۔ اور تکبر اور خیلاء اور خودی۔ خودروی۔ خود بینی اور خود پسندی کے حجابوں سے بیزاری کے ساتھ نجات پانے کے لئے بے حد تڑپ دل میں پیدا کی جائے۔

ہر مصیبت اور تکلیف اور ابتلاء کے وقت یہ سمجھا جائے کہ مولےٰ کریم میرے محسن اور پیارے مولےٰ کی طرف سے میری بہتری کے لئے پیش کئے گئے ہیں۔ نہ کسی دشمنی اور ظلم کی وجہ سے نہ ہی مجھ پر بے جا تشدد کرنے کے لئے بلکہ یہ ڈاکٹر کی پر حکمت اپریشن کی صورت حکیمانہ رحمت کے نزول کے لئے تا انکے ذریعہ مجھ سے گند دور ہو جائے

یا ابتلاء اور تکلیف کی حالت کو اس طرح سمجھ لیں کہ مولیٰ کریم نے اس دار الابتلاء دنیا میں جو ایک قسم کا مومنوں کے لئے اسکول ہے۔ اس میں کچھ پرچے شکر کے ساتھ صبر کے لحاظ سے پیش کئے ہیں تا وہ مجھے صبر کے مضمون میں پاس ہونے پر نیکیوں کے نمبر اور ترقی درجات نصیب کرے جیسے اذا ابتلی ابراھیم ربہ بکلمٰت فاتمھن فقال انی جاعلک للناس اماما کے ارشاد سے۔ ظاہر ہوتا ہے۔

تیسرے یہ ہے کہ ان تکالیف سے میرے قلب کو نرم کر کے مجھے دعاؤں کا موقع دیتا ہے تا میں ان تکالیف اور دشمنوں کی وجہ سے بار بار مولا کریم کے حضور حاضر ہونے کا موقع حاصل کر سکوں۔ اور احمدی دوستوں کے لئے پاک تبلیغ کی حیثیت میں ایک نمونہ پیش کر سکوں۔ لیکن ایسے وقت میں بعض دفعہ نفس کمزوریوں سے لغزش بھی کھا سکتا ہے۔ اور گر جاتا ہے۔ اس لئے ایسے مواقع پر دعا اور استغفار سے بہت بہت کام لیا جائے۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

(خاکسار محتاج دعا:۔ غلام رسول راجیکی از شملہ)

میں اپنی انتہائی خوش نصیبی خیال کروں گا اگر قارئین کرام علی الخصوص برادران مجاہدین ان ہدایات کو نوٹ کر کے اپنے پاس رکھیں وقتاً فوقتاً پڑھیں اور اس عاجز نابکار سرتاپا قصوروار کی مغفرت اور نیکی و ہدایت کے ساتھ خاتمہ بالخیر کی دعا کر کے اس بزرگ وجود کی صحت و عافیت کے لئے بھی دعا کریں۔ جس نے یہ پاکیزہ ہدایات لکھ دیں۔ اور اگر انہیں درد و رقت کی گھڑی نصیب ہو۔ تو حضرت اقدس سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی درازی عمر اور قادیان پر غلبہ با اقبال و پرشکوہ کی دعا فرما دیں

ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کر دے

(فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

۱۔ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہو۔ جس نے وصیت نہ کی ہو۔

الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء

ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیت کر دے اور اس طرح دنیا کو بتا دے کہ قادیان کے نکلنے سے ہمارا ایمان کمزور نہیں ہوا۔ بلکہ ہم اپنے ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ مقبرہ بہشتی کے وعدے دنیا کے ہر گوشہ میں ہم کو ملتے رہیں گے۔ (الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء)

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

مشکلات میں گھرے ہوئے چند مخلصین کا جوش ایثار

تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں حصہ لینے کی تڑپ

ذیل میں ان مخلصین کے چند خطوط کا خلاصہ بغیر نام ظاہر کئے دیا جاتا ہے۔ جو آج کل بے روزگار ہیں یا کاروبار میں نقصان کا احتمال ہے۔ اور مالی مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں۔ مگر باوجود اس کے انہوں نے اپنی مشکلات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے سلسلہ کی اہم ضروریات کو مقدم رکھا۔ اور اپنے وعدے اضافہ کے ساتھ حضور کی خدمت میں پیش کئے ہیں۔

(۱) "پیارے سیدی۔ قریباً پندرہ روز سے کراچی میں ہوں۔ سخت مشکل میں ہوں۔ ارادہ تھا۔ حالات دیکھ کر نئے سال کا وعدہ پیش خدمت کروں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے شروع تحریک جدید سے ہر سال بڑھ کر حصہ لینے کی توفیق بخشی ہے۔ پچھلے سال کا وعدہ -/۲۲۰ تھا۔ اس سال اپنی طرف سے اور اہل و عیال کی طرف سے -/۷۰۰ کا وعدہ پیش خدمت ہے۔ میری خواہش ہے کہ اگر دوران سال میں حالت بہتر ہو گئی تو اس میں اضافہ کر دوں اگر ایسا کرنے کی اجازت ہو۔ معلوم نہیں کہ کیا قانون ہے فی الحال -/۷۰۰ کا وعدہ کرتا ہوں۔ جلد ادا کر دوں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ میرے لئے آجکل خاص طور پر دعا فرما دیں۔ امید ہے کہ حضور بخیریت ہوں گے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ قبول فرماتے ہوئے جزاکم اللہ احسن الجزاء رقم فرمایا۔ اور دعا فرمائی دوران سال میں وعدہ میں اضافہ کرنے یا اضافہ کر کے ادا کرنے کی عام اجازت ہے۔

۲۔ "گو چودھویں سال کا -/۱۲۰ کا وعدہ قرض لے کر ادا کیا ہے کیونکہ اس سال میں مالی مشکلات رہی ہیں۔ لیکن تاہم قدم پیچھے نہیں ہٹایا جا سکتا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہوئے -/۱۵۰ کا وعدہ پیش حضور ہے"

۳۔ "میری بیماری کا حضور کو پہلے بھی علم ہو چکا ہو گا۔ آج میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں وہ انسان ہوں۔ جس نے اپنی ماں کی نافرمانی کی۔ اپنے پیارے باپ کی کسی خواہش کو پورا نہ کر سکا خدا کے رسول کی نافرمانی کی۔ خلیفہ وقت کی نافرمانی کی یہاں تک ہی بس نہیں خداوند کریم کی بھی نافرمانی کی۔ یہ نافرمانیاں نہیں ہیں۔ بلکہ سرکشیاں اور سستیاں ہیں۔ جن کی وجہ سے اپنے مولا کی گرفت میں ہوں۔ یہ بیماریاں نہیں ہیں یہ تو صرف بہانے ہیں میرے پیارے آقا! میں بہت ہی گنہگار ہوں۔ لیکن حضور کی دعاؤں کے طفیل اس کے فضل کا امیدوار بھی ہوں۔ آج میں حضور کے سامنے اپنے مولا کریم سے سچی توبہ کرتا ہوں اور آئندہ اسکی پناہ چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے حضور کی پوری فرمانبرداری کی توفیق بخشے۔ میرے پیارے آقا! اب میرے بائیں پھیپھڑے میں بھی نقص واقع ہو گیا۔ پہلے خون خراب تھا جو کہ بدستور باوجود علاجوں کے خراب ہے۔ اس لئے حضور کی خدمت میں دعا کی ہی درخواست ہے۔

حضور میں نے پچھلے سال تحریک جدید کے چودھویں سال کا وعدہ -/۱۰۷ کیا تھا۔ جو کہ خدا کے فضل و کرم سے ادا کر چکا میں جنوری ۴۸ء میں فوج سے ریلیز ہو کر گھر آگیا۔ اسلئے آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ رہا تھا۔ جب وعدہ کا وقت آیا تو دل بے قرار ہو گیا کہ اب کیا کروں۔ پہلے اتنا چندہ دیتا رہا۔ اب کیسے کم کر دوں۔ تو خداوند کریم نے غیب سے سامان کر دیا۔ مجھے جنگی انعام ملنا منظور ہو گیا۔ اس لئے اس سال بھی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے -/۱۰۸ کا وعدہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد ادا کرنے کی توفیق بخشے"

۴۔ "پیارے آقا! بے کسی بے لبسی اور بے سروسامانی سے جو حالت ہے وہ بیان سے باہر ہے۔ کیونکہ اتنا لمبا عرصہ بے کار رہنے اور مالی تنگی نے بہت ہی پریشان کر رکھا ہے۔ محض خدا کے فضل کے سہارے دن بسر کر رہا ہوں اس حالت میں حضور کا ارشاد پندرھویں سال کے بارے میں پہنچا۔ مگر اپنی گذشتہ کوتاہی موجودہ بے سروسامانی اور مالی مشکلات کو دیکھ کر ہمت نہ پڑتی تھی کہ آگے چلوں مگر دل کی تڑپ پیچھے نہ ہٹنے دیتی تھی۔ آخر اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر محض اسکی ذات پر توکل کرتے ہوئے پندرھویں سال کا وعدہ انیس روپیہ کا پیش کرتا ہوں۔ حضور دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکلات سے نجات دے۔

۵۔ ایک دوست جنہوں نے ایک رقم کثیر لگا کر کاروبار شروع کیا ہے۔ مگر ناتجربہ کاری کے سبب نقصان کا اندیشہ ہے وہ تحریک جدید کے وعدے کے بارے میں حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں۔ "باوجود اس طرح کی کاروباری اور مالی مشکلات کے جبکہ آئندہ کی آمدن کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ بلکہ نقصان کا احتمال ہے میرا دل نہیں چاہتا کہ میں پچھلے سال کے برابر یا اس سے معمولی قدم آگے بڑھاؤں بلکہ میں نے حوصلہ کر کے قریباً دوگنا کا اقرار اللہ تعالیٰ سے کیا ہے۔ اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد پورا کرنے کی توفیق بخشے شاید اس کے نتیجہ میں میری موجودہ مشکلات کو بھی دور فرمائے۔ مجھے اس کی ذات پر کامل بھروسہ ہے پچھلے سال میرا وعدہ -/۲۶۰ کا تھا اب پندرھویں سال کا وعدہ میں مبلغ پانچ صد روپیہ کا کرتا ہوں۔ حضور قبول فرما دیں"

۶۔ ایک دوست جو پنشن پر آگئے ہیں ان کی پنشن -/۷۰ یا -/۸۰ کے درمیان ہو گی۔ ان کا چودھویں سال کا وعدہ -/۱۱۰ تھا اب باوجود پنشن پر آجانے کے اسی کو قائم رکھتے ہوئے -/۱۱۲ کا وعدہ کرتے ہیں۔

۷۔ ایک بے روزگار دوست گذشتہ سال کے وعدے -/۴۱ پر تین روپیہ کا اضافہ کر کے لکھتے ہیں کہ گذشتہ سال باوجود ناداری و مقروض ہونے کے چندہ تحریک جدید کا فارم خدا تعالیٰ کے توکل پر حضور کے پیش کیا گیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کی برکت سے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم و امداد غیبی سے چودھویں سال کا کل چندہ تحریک جدید بحصہ آمد اخیر نومبر ۱۹۴۸ء تک ادا کر چکا۔ اب اسی پر بھروسہ و توکل کرتے ہوئے پندرھویں سال میں -/۴۴ کا وعدہ پیش حضور ہے آج کل خاکسار تین ماہ سے بالکل بے کار ہے حضور دعا فرما دیں۔

۸۔ فضل الرحمن محمد اقبال صاحبان پراچہ سرگودھا۔ ہم نے شروع میں -/۲۰۰ کی گذشتہ سال کی رقم پر -/۵۰ کا اضافہ کر کے -/۲۵۰ کا وعدہ پیش کیا تھا لیکن بعد میں حضرت اقدس کی تشریحات اور آپ کی اپیلوں میں سلسلہ کی مالی مشکلات اور اس نازک زمانہ میں تحریک جدید کی کئی گنا بڑھی ہوئی ضروریات کا علم ہوا۔ اس پر میں نے فیصلہ کیا کہ موجودہ وعدہ کو دوگنا کر دیا جائے لہذا -/۵۰۰ کا وعدہ نوٹ فرما دیں تا خاص اضافہ کا فرض ادا ہو۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء بکوشیہ اے جواناں تا بدین قوت شود پیدا

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ حضور کا ۳ دسمبر کا خطبہ جو ۱۸ دسمبر کے اخبار میں شائع ہوا ہے۔ پڑھ کر اپنے وعدوں میں اضافہ فرما دیں اضافہ کرنے کی ہر وقت اجازت ہے نیز وہ احباب جنہوں نے ابھی وعدے نہیں کئے وہ بھی اپنے وعدے نمایاں اور غیر معمولی اضافہ سے حضور کے پیش فرما دیں۔ پاکستان سے بیرونی ممالک کی جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب بھی ان مثالوں سے فائدہ اٹھا کر شاندار اضافہ سے اپنے وعدے پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔

وکیل المال تحریک جدید

بے روزگاری کے سلسلے میں ایک کمیٹی کا قیام

لاہور ۷ جنوری حکومت مغربی پنجاب نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو کہ اس صوبے میں بے روزگاری کی وجوہ اور وسعت معلوم کرنے اور اس کو کم کرنے کے ذرائع تجویز کرے گی۔ یہ کمیٹی صوبائی قانون ساز اسمبلی کی اس قرارداد کے تحت قائم کی گئی ہے جو گذشتہ اجلاس میں منظور کی گئی تھی۔ کمیٹی کے ارکان حسب ذیل ہیں۔

(۱) سردار عبد الحمید خاں دستی وزیر ترقیات (چیئرمین) (۲) خواجہ غلام صمد ایم ایل اے (۳) رانا عبد الحمید ایم ایل اے (۴) پروفیسر ایم حسن پرنسپل ہیلی کالج آف کامرس (۵) چوہدری نصر اللہ ایم ایل اے (۶) بیگم سلمیٰ تصدق حسین ایم ایل اے (۷) مسٹر فضل الٰہی قریشی (۸) مسٹر ولی محمد گوہیر ایم ایل اے (۹) مسٹر اخلاق حسین مابدولت (۱۰) مسٹر شفیق اللہ لاہور (۱۱) مسٹر انیس ایم مجتبیٰ اسلامیہ کالج لاہور (۱۲) ملک بشیر احمد ڈپٹی لیبر کمشنر مغربی پنجاب (سیکرٹری)

جنوبی افریقہ کے خلاف ایک مصور کا احتجاج

لنڈن ۷ جنوری جب جیکب ایپسٹین مجسمہ ساز کو معلوم ہوا کہ جنوبی افریقہ میں اس کا "آدم و حوا" کا مجسمہ صرف سفید فام باشندوں کو دکھایا جا رہا ہے تو اس نے بہت ناراضگی کے ساتھ اس کے خلاف احتجاج کیا ہے وہ لکھتا ہے کہ میرا خیال ہے کہ میرے لئے یہ بات بہت اہانت آمیز ہے کہ میرے شاہکار کو نسلی امتیاز کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ لیکن بدقسمتی سے میں اب اس مجسمہ کا مالک نہیں رہا۔ اطلاع ہے کہ ہندوستانی اور افریقی باشندوں کو نمائش کے ہال سے واپس بھیجا جا رہا ہے (اسٹار)

نجب میں یہودیوں کے حملے برابر جاری ہیں

قاہرہ ۷ جنوری۔ جنگی وزارت نے یہاں جو تازہ ترین اعلانیہ جاری کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہودی فوجیں برابر نجب میں حملے کر رہی ہیں۔

اعلانیہ میں کہا گیا کہ رافہ کے قریب دشمن کے حملے برابر ہماری صفوں پر ہو رہے ہیں۔ جنگ صبح تک ہوتی رہی۔ دشمن کو پسپا کر دیا گیا اور وہ کچھ اسلحہ کا نقصان اٹھا کر بھاگ گیا۔ دشمن نے کسی اور مقام پر ایک اور کوشش کی لیکن ہمارے توپ خانہ نے اسے بھی ناکام بنا دیا اور دشمن کو سخت جانی و مالی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ سوار فوج کے ایک دستہ نے دشمن پر حملہ کیا اور دشمن فرار ہونے پر مجبور ہو گیا۔ دشمن اور ہماری فوجوں کے درمیان رات بھر اور دن بھر گولیاں چلتی رہیں۔ ہمارے طیاروں نے دشمن کی فوجوں پر حملے کر کے کافی نقصان پہنچایا۔ (اسٹار)

برطانیہ ہر قیمت پر ملایا میں امن قائم کرے گا

معاشی تعلیمی اور سماجی ترقی کے منصوبے

لنڈن ۷ جنوری (ریڈیو) برطانیہ عظمیٰ کی ملایا سوسائٹی کی سالانہ تقریب میں تقریر کرتے ہوئے پارلیمانی نائب وزیر نو آبادیات ڈاکٹر ریس ولیمز نے کہا۔ "ہم نے ملایا اور اس کے عوام کے لئے کئی منصوبے بنا رکھے تھے۔ لیکن وہاں دہشت انگیزی کی جو بےکار اور لاحاصل مہم جاری ہے۔ اس نے ہمارے منصوبوں پر پانی پھیر دیا۔ ملک معظم کی حکومت کا ارادہ یہ ہے کہ ملایا میں ہر قیمت پر امن قائم کیا جائے۔ اور ساتھ ہی معاشی تعلیمی اور سماجی ترقی کے کاموں کو جاری رکھا جائے۔ اس سلسلے میں جو مالی انتظامات کئے گئے ہیں ان کے بارے میں آپ نے کہا۔ "اول حکومت برطانیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ملایا کے فوجی نظم و نسق کے سارے اخراجات خود کرے۔ ان کی مجموعی رقم نو کروڑ دس لاکھ روپے بنتی ہے۔ دوم: جنگی نقصانات کی تلافی کے لئے تیرہ کروڑ روپے کی پیش کش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بنتالیس کروڑ پچاس لاکھ روپے کی رقم سود کی قرضے کے طور پر دی جائے گی۔ سوم۔ ساڑھے چھ کروڑ روپے ملایا کی حکومتوں کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ چہارم:۔ ملایا میں ایک یونیورسٹی کے لئے ایک کروڑ تیس لاکھ روپے کی رقم کا وعدہ کیا گیا ہے۔ پنجم:۔ نوآبادیات کی ترقی اور بہبود کے لئے جو فنڈ قائم ہے۔ اس میں سے پچاس لاکھ ایک ہزار روپے کی رقم ریسرچ اور تحقیق کے لئے دی گئی ہے۔

معاشی پروگرام کے علاوہ ہمارا ارادہ ہے۔ تعلیمی، معاشی اور صحت سے تعلق رکھنے والے شعبوں میں توسیع کی جائے۔ ملایا فیڈریشن اور سنگاپور کی حکومت دونوں نے لڑکوں اور لڑکیوں کی ابتدائی تعلیم کے لئے ایک دہ سالہ منصوبہ منظور کر لیا ہے۔ زرعی ترقی کے لئے بھی سکیمیں موجود ہیں۔ اور سنگاپور میں مچھلیوں کی ریسرچ کا مرکز قائم ہو گا۔"

مسٹر ریس ولیمز نے کہا۔ "میں آنے والے سال میں ملایا سوسائٹی کی کامیابی کا خواہاں ہوں۔ آپ نے اس یقین کا اظہار کیا۔ کہ ملایا کے عوام اور بالخصوص وہاں کے اصلی باشندوں کے تعاون سے ملایا فیڈریشن کی حکومت اور حکومت برطانیہ اس ملک کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنا سکتی ہیں۔ تاکہ شورش زدہ ایشیا کی اس دنیا میں امن اور سکون کا ایک جزیرہ تو قائم رہے۔ (اب۔ اے۔ پی)

عراقی فوجوں کا اہم مقامات پر قبضہ

بغداد ۷ جنوری:۔ عراق کی وزارت دفاع نے کل رات مندرجہ ذیل اعلامیہ جاری کیا ہے۔ کلکیلیا کے نزدیک کوہستان میں جنگ جاری ہے۔ جیسا کہ کل کے اعلامیہ میں بیان کیا گیا تھا۔ الطیرہ کی لڑائی میں ہماری فوجوں نے سخت جنگ کے بعد اس علاقہ میں اہم مقامات پر قبضہ کر لیا۔ دشمن کے بہت سے آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے۔ ہمارے ۲ سپاہی مجروح اور ۹ ہلاک ہوئے۔ (اسٹار)

۲۲ اور کوریا پر قبضہ کے سلسلہ میں اخراجات کے لئے ایک ارب ۱۰ کروڑ ڈالر طلب کئے جائیں گے۔ (اسٹار)

حساب داران بنک کیلئے اطلاع

لاہور ۷ جنوری۔ حکام پاکستان کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ہندوستان اور پاکستان میں چالو بنکوں سے پاکستان کے باشندوں کے تمام جائز مطالبات کو پورا کرائیں۔ اس لئے پاکستان کے جن لوگوں کا کسی قسم کا حساب ان بنکوں میں ہو۔ اور ان کے مطالبات کلی طور پر ادا نہ ہوئے ہوں وہ ازراہ نوازش فنانس سیکرٹری حکومت مغربی پنجاب لاہور کو تمام تفاصیل سے آگاہ کریں۔ نیز ان تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے جو قدم اٹھائے ہوں۔ اور جواباً ان بنکوں میں جو کارروائی ہوئی اس سے بھی آگاہ کریں۔

جرمنی اور جاپان پر امریکی قبضے کے اخراجات

واشنگٹن ۷ جنوری۔ کل امریکہ کے فوجی سیکرٹری نے اعلان کیا کہ آئندہ یکم جولائی سے شروع ہونے والے مالی سال کے لئے کانگرس سے جرمنی جاپان ۲۲

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کی حالت کا فلم

لنڈن ۷ جنوری۔ ایک فلم کار مسٹر ہربرٹ مارشل کو ہمیشہ ہندوستانی معاملات سے بہت دلچسپی رہی ہے۔ انہیں توقع ہے کہ وہ جلد ہی ایک فلم نمائش کے لئے پیش کریں گے۔ جس میں کیپ پراونس میں آباد جنوبی افریقہ کے ہندوستانی باشندوں کی حالت دکھائی جائے گی۔

اس فلم کو بیکائیل اسکاٹ برطانیہ لائے ہیں انہیں کچھ عرصہ قبل جنوبی افریقہ کے ہندوستانی باشندوں کی جانب سے کوشش کرنے کی وجہ سے کچھ مدت کیلئے قید بھگتنی پڑی تھی۔ اس فلم کو لندن میں مسٹر ہربرٹ کے مکان پر کچھ لوگوں سے آدمیوں کو دکھایا گیا۔ حاضرین میں انڈیا لیگ کی پارلیمنٹری کمیٹی کے دو ممبر شامل تھے۔ (اسٹار)

نواب خاران کی کراچی کو روانگی

کوئٹہ ۷ جنوری۔ خاران کے والی نواب حبیب اللہ خاں مختصر قیام کے لئے کوئٹہ آئے ہوئے تھے۔ آج وہ کوئٹہ سے بذریعہ ریل کراچی روانہ ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان سے ملاقات کریں گے۔ (اسٹار)

بلوچستان کی صنعتی نمائش

کوئٹہ ۷ جنوری۔ بلوچستان کی دستکاریوں وہاں کی قدرتی دھاتوں کی پیداوار کی ایک نمائش ۱۵، ۱۶ اور ۱۷ فروری کو سبی میں منعقد کی جائے گی۔ اس نمائش میں مقامی بنے ہوئے کپڑے، کشیدہ کاری کے نمونے، قالین دریاں، لکڑی کا کام پینٹنگ، دھات کا کام چمڑے کی دستکاری اور ہتھیار دکھلائے جائیں گے نمائش کے دھاتوں کے شعبے میں شاہ رنگ وادی کا کوئلہ اور بلوچستان کے ہر علاقے کا اناج دکھایا جائے گا۔ (اسٹار)

کابینہ میں شمولیت کے لئے وفد پارٹی کی شرائط

قاہرہ ۷ جنوری۔ آٹھ گھنٹوں کی مسلسل بحث کے بعد وفد پارٹی کی کمیٹی نے کل رات مصر کے وزیر اعظم عبد الہادی پاشا کو مطلع کیا کہ وہ اصولی طور پر ان کی تجویز کو منظور کرتے ہیں لیکن کابینہ میں شامل ہونے کے لئے چند ایک شرائط ضروری ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ وہ شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔ وفد پارٹی کو کابینہ میں چھ نشستیں ملیں۔ انتخابات ایک ایسی حکومت کرائے جس کا تعلق کسی پارٹی سے نہ ہو اور لیبرل اور سعادی پارٹی ایک بیان شائع کرے جس میں الزامات کی تردید کی جائے جو انہوں نے پہلے وفد پارٹی کے خلاف لگائے تھے۔ (اسٹار)

شام نے اخبار "دی ٹائمز" پر پابندی نہیں لگائی

لندن ۷ جنوری۔ لندن میں مقیم شامی سفیر نے شام کی حکومت کی طرف سے سرکاری طور پر اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ اخبار "دی ٹائمز" پر یہودی خبریں پھیلانے کی وجہ سے شام میں پابندی لگا دی گئی ہے۔ سفیر نے اس خبر کو بالکل بے بنیاد بتایا۔ (اسٹار)

سعودی عرب میں ثقافتی نشاۃ الثانیہ

مکہ ۔ جنوری۔ شاہی کنبے اور قانون پر بہت سی کتابوں کے مصنف احمد عبدالغفور عطار نے شاہ ابن سعود کے دسویں صاحبزادے امیر مسعود بن عبدالعزیز کے اعزاز میں دعوت دی۔ اس دعوت کے موقع پر ملک کے چوٹی کے مصنف اور شعراء موجود تھے۔ اس اجتماع میں جس قدر بھی تقاریر کی گئیں۔ ان کا موضوع سعودی عرب میں ثقافتی نشاۃ الثانیہ تھا۔

تقاریر اور نظموں کے بعد شہزادہ مسعود نے ایڈریس پیش کیا۔ انہوں نے مصنفوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی تمام تر کوشش ثقافت کے فروغ اور سوسائٹی کی بہبودی کیطرف مرکوز کر دیں (اسٹار)

دمشق ۔ جنوری شام اور مصر کی حکومت کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ تاکہ دونوں ملکوں میں موجودہ صحت کے قوانین میں ترمیم کی جائے اور دونوں ملکوں کے ڈاکٹروں کو اجازت مل جائے کہ وہ جس ملک میں چاہیں بلا روک ٹوک اپنے اپنے مطلب کریں (اسٹار)

عرب لیگ کے ترجمان کا عراق پر الزام

قاہرہ ۔ ۷ جنوری۔ عرب لیگ کے ایک سرکاری ترجمان نے اسباب کی وضاحت کی کہ عرب لیگ کے مرکزی دفتر نے عراق کی اس تجویز پر کیوں غور نہ کیا جس میں عراق نے درخواست کی تھی کہ سیاسی کمیٹی کی میٹنگ طلب کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام عرب ممالک میں مصر ہی صرف ایسا ملک ہے جس نے سیاسی کمیٹی کے تمام فیصلوں کو عملی جامہ پہنایا ہے

انہوں نے مزید بتایا سیاسی کمیٹی کی قرار دادیں ابھی تک بدستور قائم ہیں اور سیاسی کمیٹی کے اجلاس طلب کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ عراق کی تجویز کا مقصد سوائے اسکے کچھ نہیں ہے کہ مصر کے شانہ بشانہ فلسطین میں لڑائی جاری کرنے کے لئے کوئی عذر پیش کیا جائے۔ (اسٹار)

ہماری چھاپہ مار سرگرمیاں بہت کامیاب ہو رہی ہیں

انڈونیشی دفتر کے ترجمان کی تقریر

لندن ۶ جنوری۔ لندن میں انڈونیشی دفتر کے ایک ترجمان نے کہا کہ "ایشیائی کانفرنس کا بہت گہرا اثر پڑے گا۔ یہ تمام نئے ایشیائی ممالک دنیا کے اتحاد کے لئے ضروری ہیں۔ لیکن اگر حالات نے انہیں باقی دنیا سے الگ رہنے پر مجبور کر دیا تو نتائج بہت خراب ہونگے۔

یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ جمہوریت پسند جنگ کا سلسلہ جاری رکھنے کے لئے تیار ہیں ترجمان مذکور نے کہا کہ "ہمیں اپنے وسائل سے معلوم ہوا ہے کہ ہماری چھاپہ مار سرگرمیاں بہت کامیاب ہو رہی ہیں۔ یہ بات یقیناً ان اطلاعات کے مطابق نہیں ہے جو اخباروں میں شائع ہوتی ہیں۔ لیکن اسوقت انڈونیشیا میں دوہری سنسر شپ نافذ ہے۔

جمہوریت پسندوں کو اپنی اس جدوجہد میں کامیابی کا یقین ہے۔ اور ہماری چھاپہ مار سرگرمیاں انڈونیشیا کے متعلق جنگی پالیسی کا ایک جز ہیں۔ اپنے موجودہ طرز عمل پر قائم رہکر ولندیزی مجلس تحفظ کو توڑ سکتے ہیں۔ لیکن وہ اس قسم کا طرز عمل اختیار کر کے اپنے آپ کو تباہ کر لیں گے۔" جب ان سے دوسری حکومتوں کے ساتھ انڈونیشیا کے تعلقات کے متعلق دریافت کیا گیا تو ترجمان نے کہا برطانیہ نے حقیقتاً انڈونیشیا کو تسلیم کر لیا ہے۔ اسلئے لندن میں ہمارا مرتبہ اسی کے مطابق ہے۔ جن ممالک کو ایشیائی کانفرنس میں طلب کیا گیا ہے ان میں سے سوائے چین کے ہر ملک نے کسی نہ کسی صورت میں جمہوریہ انڈونیشیا کے وجود کو تسلیم کر لیا ہے۔ (اسٹار)

مصر کے نئے وزیر اعظم کو خراج تحسین

قاہرہ ۔ جنوری۔ سابق وزیر اعظم صدقی پاشا نے اخبار "الاہرام" میں مصر کے نئے وزیر اعظم عبدالہادی پاشا کو پر زور خراج تحسین پیش کیا۔

صدقی پاشا نے وزیر اعظم کو اعتدال پسندانہ نظریات کا حامل بتایا ہے۔ اور کہا کہ وہ ایک واضح پالیسی اپنے سامنے رکھتے ہیں۔ اور خاص طور پر اس نازک وقت میں قومی اتحاد قائم کرنے کیلئے کوششوں کی بہت ضرورت تھی۔

دمشق ۔ جنوری۔ دمشق کی عرب اکیڈیمی نے مندرجہ ذیل مستشرقین کو اپنا ممبر مقرر کر لیا ہے:۔ الفریڈ گلاسیو (لندن) اے۔ جے آربری (کیمبرج) ایچ رہیٹر (استنبول) اور فرانسسکو گرلی (روم) (اسٹار)

باقی کا گروہ یہ رائے رکھتا ہے کہ وہ تمام ہندوستانی باشندے جو لنکا کو اپنا وطن بنانا چاہیں اور دوسری شہریت چھوڑنے پر تیار ہوں انہیں لنکا کی شہریت کے پورے حقوق حاصل ہونے چاہئیں۔ (اسٹار)

پاکستان برطانوی دار العوام کی نئی عمارت کیلئے ایک دروازہ پیش کریگا

کراچی ۷ جنوری آجکل برطانوی دارالعوام زیر تعمیر ہے پاکستان اس عمارت کے لئے ایک دروازہ پیش کرے گا۔ ابھی تک تفصیلات معلوم نہیں ہوئیں کہ دروازہ کس لکڑی کا ہوگا اور کس نمونہ کے نقش و نگار اس پر بنائے جائیں گے۔ لیکن اسٹار کو اپنے لندن کے دفتر سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان کی طرف سے اس پیشکش کا برطانیہ کے پارلیمنٹری اور سرکاری حلقوں میں بہت خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔

برطانوی دار العوام ویسٹ منسٹر کے محل کے احاطے میں ۱۸۵۲ء میں تعمیر کیا گیا تھا۔ لیکن ۱۹۴۱ء میں ۱۰ مئی کو نازی بمباری کی وجہ سے بالکل تباہ ہو گیا تھا۔ دوران جنگ میں محل پر ۱۴ مرتبہ ہوائی حملے ہوئے اور تین اشخاص مارے گئے تھے۔ نیا دار العوام پرانی عمارت ہی کی زمین پر بنایا جا رہا ہے اسکا نقشہ سر گائلز گلبرٹ اسکاٹ نے بنایا ہے۔ بنیادی طور پر نئی عمارت کا رقبہ سابقہ عمارت کے برابر ہے اور وہی قدیم فن تعمیر رکھا گیا ہے جو سر چارلس بیری نے رکھا تھا۔ لیکن تفصیلات میں کافی تبدیلیاں ہیں۔ نشست گاہوں روشنی کے انتظام روشندانوں اور اندرونی آرائش میں کافی تبدیلیاں کی گئی ہے۔ نئے ایوان میں ۴۳۷ کے مقابلے میں اب ۹۱۵ نشستیں ہوں گی۔ اور ہر جگہ سے ہر طرف بلا روک ٹوک دیکھا جا سکیگا اس مقصد کے لئے گیلری کے زاویے میں تبدیلی کی گئی ہے اور گیلری کے نیچے کی نشستوں کو ہٹا دیا گیا ہے۔ اخباری نمائندوں اور مہمانوں کی نشست کا بھی بہتر بندوبست کیا گیا ہے۔ نیا دار العوام ۱۹۵۰ء کے موسم بہار میں تیار ہو جائیگا۔ خیال کیا جاتا ہے اس سال موسم خزاں میں پارلیمنٹ کا اجلاس

لنکا میں ہندوستانی باشندوں کی شہریت کا بل

کولمبو ۷ جنوری۔ جنوبی لنکا میں ہندوستانی باشندوں کی شہریت کے مسئلہ پر ملک سے استصواب رائے کرنے کے لئے وزیر اعظم کو چیلنج کیا گیا۔

لنکا کی پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کے ایک ممتاز ممبر نے کہا کہ اگر وزیر اعظم نے اس چیلنج کو قبول کر لیا۔ اور اس مسئلہ پر ملک کی رائے حاصل کی۔ تو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حکومت کو شکست ہو جائے گی۔

حکومت کا یہ بیان کہ لنکا میں ہندوستانی مزدوروں کی موجودگی بیکاری پھیلنے کا باعث ہے محض ایک فریب ہے جو حکومت نے غیر مطمئن آبادی کو دینے کی کوشش کی ہے۔

اگر (حکومت کی) پارٹی کے لیڈر ہندوستانی مزدوروں کو واپس بھیجنا چاہتے ہیں۔ تو وہ ہندوستانی مزدوروں کی جمعیت کو توڑ کر اس کی جگہ لنکا کے مزدور کیوں نہیں رکھتے۔

پارلیمنٹ کے ایک اور ممبر نے کہا کہ ہندوستانی باشندوں کا بل ایک ایسا قانون ہے جسے کسی روشن خیال ملک کی قانونی کتاب میں جگہ نہ ملنی چاہیئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب ایشیا کے تمام ممالک کو متحد ہو جانا چاہیئے نسلی اور امتیازی قانون منظور کرنے کی وجہ سے اس قسم کا اتحاد مشکل ہو جائے گا۔ پارلیمنٹ میں بائیں بازو

تمباکو نوشی چھوڑنے کا طریقہ

نیویارک ۷ جنوری۔ امریکہ میں ایک نئی انجمن قائم ہوئی ہے اس کے ممبران تمباکو نوشی نہیں کرتے۔ اس انجمن کی سرکردہ شخصیت اس کے بانی مسٹر جے ڈی لیوٹس ہیں۔ کسی زمانہ میں وہ کثرت سے سیاسگار پیا کرتے تھے

اب مسٹر لیوٹس موسم بہار میں ایک ملک گیر تحریک شروع کرنے والے ہیں ان کا کہنا ہے کہ "تمباکو نوشی چھوڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ خیال ہی مت کرو کہ کبھی تم نے تمباکو نوشی کا لطف اٹھایا ہے۔ ان گذرے ہوئے دنوں کا خیال کرو جب تم تمباکو نہیں پیتے تھے انہیں گنتے رہو اور اپنی تعریف کرتے رہو اور اپنے عزم کو سراہتے رہو۔ (اسٹار)

منعقد نئی عمارت میں ہوگا۔ (اسٹار)

پاکستان کے تجارتی وفد نے مڈلینڈ کا دورہ شروع کر دیا

لندن ۷ جنوری۔ پاکستان کا ایک تجارتی وفد مسٹر اے۔ بی حبیب اللہ کی قیادت میں آجکل برطانیہ میں موجود ہے یہ وفد برطانیہ سے پارچہ بافی کی مشینیں اور دیگر ملوں کی مشینوں کی خرید کے امکانات کا جائزہ لے رہا ہے۔ اس وفد نے اب مانچسٹر اور مڈلینڈ کا دورہ شروع کر دیا ہے۔

مسٹر حبیب اللہ تقریباً ایک ہفتے سے یہاں موجود ہیں انہیں ابتدائی دور میں کافی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ برطانیہ کی منڈی کا جائزہ لینے کے بعد مسٹر حبیب اللہ کا یورپ جانیکا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔ (اسٹار)

زلزلے کی پیشگوئی سے اٹلی میں خوف و ہراس

روم ۷ جنوری۔ ہزاروں خوف زدہ اٹلی کے باشندے کھلے میدان میں خیموں میں سو رہے ہیں انہیں اس بات کا خوف ہے کہ ممکن ہے کل بہت خوفناک قسم کا زلزلہ آ جائے اس زلزلے کی پیشگوئی ایک برطانوی ماہر ولیم نے تین ماہ قبل کی تھی اس شخص نے دعوے کیا تھا کہ وہ ایک خفیہ طریقے سے زلزلوں کے متعلق پیشگوئی کرتا ہے اور چالیس سال سے اسکی پیشگوئیاں درست ثابت ہو رہی ہیں۔ نیپلز کی آبزرویٹری کے حکام کے پاس بیشمار استفسارات ٹیلیفون کے ذریعے موصول ہوئی ہیں اور انہوں نے لوگوں کو یقین دلانے کی کوشش کی ہے کہ کوئی زلزلہ نہ آئے گا لیکن بہت سے لوگوں نے محتاط رہنے کی غرض سے باہر سونا مناسب سمجھا ہے روم کے شمالی دیہاتوں میں خوف زیادہ ہے وہاں اتوار کے روز زلزلے سے بہت سے مکانات تباہ ہو گئے تھے۔ (اسٹار)